۷۸۶

يُرِيدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

الحمدللہ کہ فارسی نصابِ جدید کا دوسرا رسالہ

رہبرِ فارسی

مؤلفہ

جناب مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب چرتھاولی

مؤلف نصاب جدید

حسب ایمائے منشی شفیق احمد ناظم اشاعت الادب

چرتھاول ضلع مظفرنگر

جید برقی پریس بلیماران دہلی میں چھپا

[illegible] ۱۳۶[illegible]

فارسی و عربی کی آسان کتابیں

ابتدائی تعلیم کا بہترین نصاب

ابتدائی مدارس اسلامیہ کی ابتدائی تعلیم کیلئے مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے فارسی و عربی کی آسان کتابیں تالیف فرمائی ہیں جن میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربی کی شان کے شایاں اور ان کے حوصلہ اور قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دارومدار ابتدائی حالت پر ہے اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ وہ خود بخود بروار کرے گا اور کوئی رکاوٹ اسکی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

پس اگر آپ کسی اسلامی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری و امداد و اعانت کچھ دخل واثر رکھتے ہیں تو ان جدید و مفید کتابوں کو داخل درس کرائیے۔ اور دیکھئے کہ چند روز میں طلبہ کو عربی تحریر و تقریر میں کسقدر مہارت حاصل ہوتی ہے اور ان مدارس پر جو ان بے مثل کتابوں کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے اور دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرکے علم دین کی قدر و منزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے یہ کتابیں کئی سال کی محنت و جانفشانی سے عربی کی عام اشاعت کے لیے تالیف کی گئی ہیں اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی کی گئی ہے۔

وہ کتابیں یہ ہیں

فارسی زبان کا قاعدہ مع صفوۃ المصادر ۳ر	رہبر فارسی ۲ر	لطائف فارسی ۳ر	عربی زبان کا قاعدہ ۴ر
علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ر	علم الصرف حصہ سوم ۶ر	علم النحو ۶ر	عوامل النحو مع ترکیب ارشاد ۳ر
عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۸ر		روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب حصہ عربی محفوظ ۸ر	

ملنے کا پتہ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین

تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچگئی ہے کہ اس وقت جو کتابیں مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہیں اُن کے لئے خاص دماغ اور عمدہ نظام تعلیم کی ضرورت ہے لیکن اس زمانے میں نہ طلبہ کے دماغ اوران کے شوق علم کو دیکھا جاتا ہے اور نہ درسی نظام تعلیم کی طرف توجہ ہوتی ہے خصوصاً ابتدائی تعلیم کی حالت تو نہایت افسوسناک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتوں کی استعداد اکثر ناقص رہتی ہے کیونکہ استعداد کا تمام تر دارو مدار ابتدائی حالت پر ہے۔

اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی تو آیندہ وہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اُس کی ترقی میں حائل نہ ہوگی۔

چنانچہ اسی غرض کو ملحوظ رکھکر فارسی زبان کا قاعدہ اور عربی کے سات رسالے ابتدائی درجوں کے لئے شائع کئے گئے ہیں۔ جو بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوئے اور اب فارسی نصاب جدید کا دوسرا رسالہ رہبر فارسی شائع کیا جاتا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ فارسی تحریر و ترجمہ کی مشق بڑھانے اور فارسی درسی کتابیں آسان کر دینے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ باقی طلبہ کے شوق اور استادوں کی توجہ ہر حال میں ضروری ہے۔ صرف ورق گردانی سے تو کوئی علم خواہ وہ کتنا ہی آسان کر دیا جائے نہیں آسکتا۔ فقط

کتبہٗ

خادم الطلبہ مشتاق احمد عفی عنہ ساکن قصبہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

یکم رجب ۱۳۴۶ھ

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ
حامداً ومصلیاً ومسلماً

رہبر فارسی

سبق (یکم)

ما	من	شما	تو	آنہا - ایشان	او - آن
ہم	میں	تم	تو	وہ کئی آدمی	وہ

ما رفتیم	من رفتم	شما رفتید	تو رفتی	آنہا رفتند	او رفت

اردو میں ترجمہ کرو

آنہا آمدند　من دادم　شما آوردید　ما خفتیم　تو خوردی　او گریخت
ما نشستیم　تو کردی　آنہا نوشتند　ما گرفتیم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم نے لکھا　تم نے پڑھا　اس نے کہا　میں نے سنا　تو نے پکڑا
ہم کھڑے ہوئے　تم بیٹھے

سبق (دوم)

خانۂ ما	خانۂ من	خانۂ شما	خانۂ تو	خانۂ آنہا	خانۂ او
ہمارا گھر	میرا گھر	تمہارا گھر	تیرا گھر	اُن کا گھر	اس کا گھر

پدر	مادر	پسر	دختر	برادر	خواہر	خود	خویش
باپ	ماں	بیٹا	بیٹی	بھائی	بہن	اپنا	اپنا

اُردو میں ترجمہ کرو

پدرِ ما　پسرِ او　مادرِ تو　دخترِ شما　برادرِ من　خواہرِ آنہا
پسرِ من　دخترِ ما　کتابِ خود　قلمِ خویش

فارسی میں ترجمہ کرو

اُس کی ماں　تیرا لڑکا　اُن کا بھائی　تمہارا باپ　اپنا گھر
میری بہن　ہماری بیٹی　اپنا باپ　اُس کا لڑکا　تیرا بھائی

سبق (سوم)

ش　شان　ت　تان　م　مان
اُسکو۔ اُس کا　اُنکو۔ اُنکا　تیرا۔ تجکو　تمہارا۔ تمکو　میرا۔ مجکو　ہمارا۔ ہمکو

اُردو میں ترجمہ کرو

گفتمش　منش زدم　زدیدشان　کتابِ خود　دادمت
پدرتان آمد　پسرِ شان گریخت　دواتم شکستی　کتابت دریدم　دیدیمان
اسپِ شان خریدم　احمد گرفتش　بستندت　قلمِ خویش دادمت

فارسی میں ترجمہ کرو

میں[1] نے اس کو دیا　انہوں[2] نے ہم کو مارا　میں[3] نے تجھ کو خط لکھا
انہوں نے مجھ کو نہ دیکھا　اُن کا گھر گر پڑا　میرا لڑکا بھاگ گیا
اُن کا باپ مر گیا　تیری لڑکی پڑھتی ہے　تمہارا باپ بیٹھا ہے
اُس نے اس کو پکڑا　تو نے میری کتاب پھاڑی　میں نے تیرا قلم توڑ ڈالا

[1] دادمش [2] زدندمان ۔ [3] خط نوشتمت ۔ اسی طرح سبق کے مطابق ہی ضمیریں لاؤ ۱۲

سبق (چہارم)

اورا	آنہارا	ترا	شمارا	مرا	مارا
اُس کو	اُن کو	تجھکو	تم کو	مجکو	ہم کو

اُردو میں ترجمہ کرو

اُورا دیدی　آنہارا شناختم　ترا زدند　شمارا گرفتم　مرا دادید

ترا آزمودم　آنہارا پروردم　مرا بخشیدی　شمارا بستم

فارسی میں ترجمہ کرو

تجھے میں نے دیکھا　اُن کو تم نے پہچانا　مجھے تم نے مارا　تمہیں ہم نے پکڑا

اس کو میں نے دیا　ہمیں اُس نے پالا　اُن کو میں نے آزمایا　تجھے انہوں نے باندھا

سبق (پنجم)

است (ہے)　نیست (نہیں)　بود (تھا)　نبود (نہ تھا)

خامہ	کلاہ	قمیص	جامہ	پاپوش	پیر
قلم	ٹوپی	کرتہ	کپڑا	جوتہ	بوڑھا

طفل	زن
لڑکا	عورت

اُردو میں ترجمہ کرو

کتاب است　خامہ نیست　کلاہ است　قمیص نیست　پیر بود

جوان نہ بود　طفل است　زن نیست　پاپوش نبود

جامہ بود　کتاب بود　خامہ نہ بود

فارسی میں ترجمہ کرو

قلم ہے کتاب نہیں کرتہ تھا ٹوپی تھی جوتا ہے ٹوپی نہیں
جوان تھا بوڑھا نہ تھا لڑکا ہے عورت نہیں قلم تھا دوات نہ تھی

سبق (ششم)

از (سے) تا (تک) بر (اوپر) در (میں) با (ساتھ) را (کو) برائے (واسطے)

اسپ (گھوڑا) آب (پانی) نان (روٹی)

اُردو میں ترجمہ کرو

از صبح تا شام براسپ سوار است درخانہ رفتی و برادر را زدی
باپدر نشستم برکلاہ غبار است برائے مادر نان خریدم آب دریا آوردیم

فارسی میں ترجمہ کرو

مسجد میں قرآن پڑھا گھر سے مدرسہ تک دوڑا سر پر ٹوپی نہیں میرے واسطے
گھوڑا لایا روٹی میں نمک ہے پانی سے وضو کیا باپ کے ساتھ نماز پڑھی

سبق (ہفتم)

چہ چرا چگونہ کُجا کے کہ کرا کُدام چند
کیا کیوں کس طرح کہاں کب کون کس کو کونسا کتنا

اُردو میں ترجمہ کرو

چہ آوردید چرا رفتی چگونہ ہستی برادر کجاست او کے خواہد آمد
نان کہ آورد آب کہ بُرد کُدام کتاب میخوانی چند برادر داری کتاب مرا دادی

فارسی میں ترجمہ کرو

تو کیا لکھتا ہے باپ کہاں ہے اُس کو تونے کیوں مارا یہ کونسا قلم ہے
تو کب جائیگا وہ کس طرح آیا تونے میرا گھوڑا اسکو سونپا تو کونسی
کتاب پڑھتا ہے

سبق (ہشتم)

ہنوز۔ ابھی۔ ابتک امروز۔ آج کا دن امشب آجکی رات فردا کل آیندہ
اکنوں } اب دیروز۔ کل گذشتہ دیشب کل رات پس فردا پرسوں آئندہ
حالا
نیمروز۔ دوپہر پریروز۔ پرسوں گذشتہ پریشب پرسوں رات ہیچ کچھ

اُردو میں ترجمہ کرو

اکنوں میروم حالا کجا میروی امروز چہ کردید دیروز کجا رفتہ بودی
پریروز ہم غائب بودی امشب چہ خورم دی شب ہیچ نخوردم
ایشان پریشب آمدہ بودند گاہ گاہ می آیند فردا میرسم
پس فردا تعطیل است من ہنوز گفتن نمی توانم

فارسی میں ترجمہ کرو

اب میں روٹی کھاتا ہوں آج تعطیل ہے کل زید آئے گا سعید
اب تک نہیں آیا پرسوں تو کیوں نہیں گیا کل رات میں نہیں سویا
پرسوں حمید جائے گا۔ آج رات کون مرا

سبق (نہم)

بالا فرود پیش پس راست چپ اینجا آنجا راہ دست
اوپر نیچے آگے پیچھے دایاں بایاں یہاں وہاں راستہ ہاتھ

اُردو میں ترجمہ کرو

آسمان بالائے سراست   زمین زیرِ قدم است   پیشِ تو اسپ است
پسِ او دیوار است   راہ راست برو   دستِ چپ ببیں
اینجا کہ می ماند   آنجا چرا رفتی   پیشِ شما سعید نشستہ است
پسِ دیوار اسپ است   دستِ راست کیست   دستِ چپ چیست

فارسی میں ترجمہ کرو

میرے سامنے خالد کھڑا ہے   تمہارے پیچھے سعید بیٹھا ہے   درخت کے
اوپر تو کیوں گیا (چڑھا)   نیچے آ   وہاں کون سوتا ہے   وہ یہاں کیوں آیا
دائیں ہاتھ سعید ہے اور بائیں ہاتھ حمید   ہمارے سامنے گھوڑا ہے   تمہارے پیچھے گدھا ہے

سبق (دہم)

دان	قلمدان - خاندان	ستان	گلستان - بوستان
کدہ	غمکدہ - آتشکدہ	سرائے	ماتم سرائے - تماشا سرائے
زار	گلزار - لالہ زار	آباد	جلال آباد - فیض آباد

اُردو میں ترجمہ کرو

قلمت در قلمدانم نیست   امروز آتشکدہ دیدم   گلزارِ شما کجا است
ترا در بوستان ندیدہ بودم   خانۂ او ماتم سرائے شد   از جلال آباد
تا فیض آباد رسیدیم   زنش از خاندانِ شما ست   راہِ گلستان شما کدام است
دیشب بہ لالہ زار رفتہ بودم۔

فارسی میں ترجمہ کرو

تم جلال آباد سے کیوں آئے   وہاں ہمارا خاندان نہیں   وہ باغ تمہارا نہیں

اُنہوں نے ہماری پھلواری نہیں دیکھی　　یہ ہمارا غمکدہ ہے　　میرے جُزدان میں اُن کا چاقو نہ تھا۔

سبق (یازدہم)

گاہ	گاہے	ہرگاہ	ناگاہ	بیگاہ	پگاہ	شکارگاہ
وقت جگہ	کبھی	جو وقت	اچانک	بیوقت	صبح کا وقت	شکار کی جگہ

اُردو میں ترجمہ کرو

تُرا گاہے ندیدہ ام　　پگاہ در خانہ رفتم　　بیگاہ آنجا رسیدیم　　امروز کُجا بودی　　بشکارگاہ رفتہ بودیم　　ناگاہ برادرم آمد　　ہرگاہ میروی میروم

فارسی میں ترجمہ کرو

ہم صبح کے وقت مسجد میں گئے　　تم وہاں بیوقت پہنچے　　اُس کا لڑکا اچانک مرگیا　　تو نے مجھے کبھی دیکھا ہے　　کبھی نہیں دیکھا　　تو یہاں بیوقت کیوں آیا　　جس وقت تم آؤ گے میں سو جاؤں گا۔

سبق (دوازدہم)

این	اینان	اینہا	آن	آنان	آنہا
یہ	یہ سب	یہ سب	وہ	وہ سب	وہ سب

اُردو میں ترجمہ کرو

این قلم　　آن دوات　　نہ این است　　نہ آن ست　　این چیست　　آن کیست　　اینہا کے آمدہ اند　　آنان کجا رفتہ اند　　مکتب آنست

مسجد این است　　این گربہ از من است　　اینان کیستند
این کتاب از کجا گرفتی　　آن قلم از کیست　　نام این چیست　　آن سگ از کیست

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ کون ہے　　وہ کیا ہے　　وہ لوگ کون ہیں　　مدرسہ یہ ہے
مسجد وہ ہے　　یہ گدھا تمہارا (تم سے) ہے　　یہ کتاب تم کو کس نے دی ہے
یہ کُتّا اُس کا (اس سے) ہے　　یہ لوگ کیوں آئے ہیں　　وہ لوگ کب گئے ہیں　　یہ گھوڑا کس کا (کس سے) ہے۔

سبق سیزدہم (۱۳)

ہَم	ہَمہ	ہمیں	ہُماں	باہم	سخن	طفل
بھی	سب	یہی	وہی	آپس میں	بات	لڑکا

اُردو میں ترجمہ کرو

ہمین است　　ہماں بود　　من ہم آنجا بودم　　امروز ہمیں کتاب بخوانید
ہم دوا و ہم غذا　　این ہماں کتاب است کہ دیروز خریدہ بودم　　مسجد ہمین است
مدرسہ ہمان است　　ہمہ مردمان نشستند و باہم سخن گفتند　　من ہم آنجا می روم　　تو ہم برد　　در مدرسہ ہمہ طفلان حاضر بودند

فارسی میں ترجمہ کرو

مدرسہ یہی ہے　　مسجد وہی ہے　　بھائی بھی آیا اور بہن بھی　　میں یہیں (اسی جگہ) بیٹھوں گا　　گدھا بھی تھا اور گھوڑا بھی　　یہ وہی کتاب ہے
وہ یہی بتی ہے　　ہم سب کل لاہور جائیں گے　　آؤ ہم آپس میں باتیں کریں

تم آپس میں نہ لڑو   سعید بھی گیا اور وحید بھی   میں سوتا ہوں تم بھی سو رہو

سبق (چہاردہم)

کسے	چیزے	دیگرے	دمے	کارے
کوئی آدمی	کچھ	کوئی دوسرا	ایک دم	ایک کام۔ کوئی کام

اَندرُون۔ درون	بیرون۔ برون
اندر	باہر

اُردو میں ترجمہ کرو

بتو کہ گفت   بمن کسے نگفت   ترا بہ باغ چہ کار است کارے نیست   آنجا چہ کردی   چیزے خوردہ بودم و بخانہ آمدم   از کجا آمدید   از اندروں آمدیم   چہ شد کہ ترا بیروں گزاشتند   اندرونِ خانہ زناں بودند   یکے رفت و دیگرے آمد   از مردے خبرے شنیدم   سگے دیدم و از خانہ بروں آمدم   مردے از غیب بروں آید و کارے بکند

فارسی میں ترجمہ کرو

اُس نے کوئی کام نہیں کیا   ایک شخص باہر سے آیا   دم بھر یہاں بیٹھا   ایک خبر دی اور چلا گیا   میں اندر گیا   وہاں ایک کتا دیکھا   میں نے اُسے مارا   اور باہر چلا آیا   مجھے اُس سے کوئی کام نہیں   یہ نہیں کوئی دوسرا ہوگا   مسجد کے اندر کوئی نہیں   ایک فقیر دروازے پر کھڑا ہے   اُس کو روٹی دے   میں تجھ سے ایک بات کہوں گا

سبق (پانزدہم)

کسیکہ　کسانیکہ　مردیکہ　آنکہ　ہرکہ　ہرچہ　آنچہ　ہرآنچہ

اُردو میں ترجمہ کرو

شد آنچہ شد　ہرکہ کار کرد بدولت رسید　ہرچہ خواندی از بر نیست　کسیکہ صبح در بازار بود از ما کتابے گرفت　آنکہ شام با شما بود از من اسپے خرید　ہرآنچہ اسلم از شما گرفت بہ اکرم داد　مردیکہ از ما اسپ خرید برادرت بود　کسانیکہ دیروز اینجا بودند بلاہور رفتند　ہرچہ کردید شما کردید　آنچہ بمن دادی پسرت را بخشیدم　کسیکہ پیش شما نشستہ بود کدام کس بود؟

فارسی میں ترجمہ کرو

جو کچھ ہوا میں نے سنا　گذرا جو کچھ گذرا　جو تیرے سامنے آئے اس کو سلام کر　جن لوگوں کو ہم نے صبح دیکھا تھا ملتان گئے　جو گھوڑا تم نے خریدا تھا کیوں بیچ دیا　وہ کون ہے جو تمہارے پیچھے بیٹھا ہے　جس عورت نے مجھ سے کتاب لی تمہاری بہن تھی　جو ٹوپی کہ ہم نے کل خریدی تھی گم ہو گئی　جو کچھ تم کرو گے میں کروں گا　جو یہاں آیا سو گیا　جس نے میرا جوتا چرایا تھا اُس کو میں نے پہچان لیا　جو چیز کہ مجکو پسند آئے گی خریدوں گا۔

سبق (شانزدہم)

مرد　مردان　زن　زنان　سگ　سگان　سال　سالہا
کار　کارہا　بندہ　بندگان　درخت　درختان　خرد　خردان
بزرگ　بزرگان

اُردو میں ترجمہ کرو

مردان آمدند وزنان رفتند   سگان را کہ بست   سالہا گذشت کہ
بہتی نہ رفتم   حمید درختان را برید   بندگانِ خدا را میازار   باین کار رہا
خوش ندارم   پسران شما چہ می کنند   از خرداں خطا واز بزرگان جود وعطا

فارسی میں ترجمہ کرو

برس گذر گئے کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا   بزرگوں کا ادب کر   چھوٹوں
پر رحم کر   اُن درختوں کو نہ کاٹو   کُتّے آپس میں لڑتے ہیں   عورتیں
بہت باہر نہیں آتیں   بچّے روتے ہیں   ہمارے لڑکے مدرسہ میں پڑھتے ہیں
اِن کاموں میں کونسا بہتر ہے   میں جو کچھ لیتا ہوں یتیموں کو دیتا ہوں

سبق (ہفدہم)

کم	کمتر	کمترین	خُرد	خُردتر	خُردترین	بزرگ	بزرگتر
کم	زیادہ کم	سب سے کم	چھوٹا	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا	بڑا	بہت بڑا

بزرگترین	کِہ	کہتر	کہترین	بہ	بہتر	بہترین
سب سے بڑا	چھوٹا	بہت چھوٹا	سب سے چھوٹا۔گھٹیا	اچھا	بہت اچھا	سب سے اچھا

خیلے خوب	بغایت فربہ	ازحد	ازبس	بسیار خوب
بہت اچھا	بہت موٹا	بہت ہی	بہت ہی	بہت اچھا

اُردو میں ترجمہ کرو

کم است آنچہ بمن دادی   بجُستند بسیار کم یافتند   کمتر ازین نیست
سعید از من خرد تر است   من ازو بزرگترم   ازین چہ بہتر خواہد بود
خرد ترینِ شان بزرگترینِ ما   بہترینِ ما کہترینِ شما   کتاب خیلے خوب است

او بغایت فربہ است   رنگش ازبس سفید بود   امروز بسیار خوب نوشتی
کلاہت ازبس کہنہ است   کسیکہ پیش شما خرد است پیش ما بزرگ است
کمتر ازیں نمی گیرم۔

فارسی میں ترجمہ کرو

تھوڑا کھاؤ   بہت پڑھو   میرا قلم بہت اچھا ہے   تیرا بھائی
مجھ سے بڑا ہے   میں اُس سے بہت چھوٹا ہوں   یہ گھوڑا بہت ہی
تیز ہے   پانی بہت ہی گرم ہے   وہ ہم میں سب سے بڑا ہے   اُس کا
رنگ بہت ہی سفید تھا   ہم میں سب سے اچھے (ہمارے بہتریں) تُمکے
سب سے بُرے (اُن کے بدتریں) ہیں۔

سبق ہیژدہم (۱۸)

چو مانند۔ اگر۔ جب   چون جو۔ مانند۔ اگر۔ کسطرح   چنیں اس جیسا   چنان اُس جیسا
ہمچو۔ ہمچنیں اِسی طرح   ہمچنان اُسی طرح   ماہ چاند   سیاہ کالا

اُردو میں ترجمہ کرو

چون در مدرسہ رسی اُستاد را سلام کن   چُو تو کسے را ندیدم   اکنوں چونی
چنین است یا چنان   چنیں کارہا چرا مے کنید   رخش چو ماہست و دلش
سیاہ   کردانش ہمچناں شد کہ بود   برادرم ہمچو تو می نویسد   نامہ کن
در کتاب ہمچنیں نوشتہ است   شما ہمچنیں فرمودہ بودید   ہمچنان کردم کہ
از شما شنیدم   چون و چرا مکن   من چنین نگفتہ بودم

فارسی میں ترجمہ کرو

جب تو گھر میں آئے ماں باپ کو سلام کر   اُس کی آنکھ بلّی جیسی ہے

بزرگوں نے ایسا ہی فرمایا ہے   ایسا ہی کر جیسا کہ میں نے کہا   تمہاری گھوڑے جیسا میں نے کبھی نہیں دیکھا   یہ ویسا ہی ہے جیسا کہ تم چاہتے تھے   نہ ایسا ہے نہ ویسا   میں نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا   تم نے ایسا فرمایا ہے

سبق نوزدہم (۱۹)

زر سونا   کف ہتیلی   دست ہاتھ   دندان دانت   ریش ڈاڑھی
موے بال   بینی ناک   بن جڑ   دہان منہ   شکم پیٹ   شتر اونٹ   فیل ہاتھی

اُردو میں ترجمہ کرو

آبِ زر - کفِ دست - دندانِ سگ - موئے ریش - سوراخِ بینی - گردنِ شتر - بُنِ درخت - دہانِ اسپ - دُمِ خر - کفِ پا - پسرِ حمید پدرِ سعید - پائے فیل -

باآبِ زر نوشتم   برکفِ دست چہ مالیدی   پسرِ حمید بمدرسہ رفت   پدرِ سعید از بازار چہ آورد   دندانِ سگ را نگاہ کن   چشم ما روشن دلِ ما شاد

فارسی میں ترجمہ کرو

گھوڑے کی دُم   ناک کا بال   گدھے کا منہ   حامد کا لڑکا   وحید کا باپ   کُتے کی دُم   بلّی کی ناک   زید کا گھر   ہاتھی کا دانت   اونٹ کا پیٹ   درخت کے نیچے کون بیٹھا ہے   محمود کا لڑکا لکھنو گیا   بکر کی لڑکی تمہارے گھر گئی تھی   اسلم کا بھائی کہاں گیا ہے   اکرم کی ماں کیوں روتی ہے   میں نے سعید کا گھوڑا خریدا ہے   تمہارے منہ میں کتنے دانت ہیں

سبق بستم (۲۰)

نو نیا   کہنہ پرانا   تاریک اندھیرا   روشن اُجلا   اندک تھوڑا
بسیار بہت   دراز لمبا   کوتاہ چھوٹا   زشت بُرا   زیبا اچھا خوبصورت
برگ پتا   گُل پھول   رخت اسباب

اُردو میں ترجمہ کرو

خطِ خوب نوشتی   رختِ کہنہ فروختہ بودم   این کلاہِ نو از کیست
او نامِ نکو گزاشت   در شبِ تاریک کجا می رفتی   روئے زشت نخواہم دید
ایشان بروزِ روشن اینجا ہیچ نمی بینند   این برگِ سبز از کجا آوردہ
بر تختۂ سیاہ کہ نوشتہ   در وقت اندک چہ خواہی کرد   از قدِ کوتاہ
و زبانِ دراز پناہ بخدا   مالِ بسیار بدستم آمد   امروز گل زیبا دیدم

فارسی میں ترجمہ کرو

اُس نے پرانی ٹوپی بیچ ڈالی   یہ کتاب تم نے کہاں سے خریدی   میں اندھیری
رات میں راستہ بھول گیا   آج نیا گل کھلا   پرانے درخت کو جڑ سے اکھیڑ دو
بُری صورت سے کیا بھلائی   میں یہاں روز روشن میں کچھ نہیں دیکھتا   تو
اندھیری رات میں کیا دیکھے گا   میں نے گرم روٹی کھائی اور ٹھنڈا پانی پیا

سبق بست و یکم (۲۱)

شیرین میٹھا   تلخ کڑوا   تُرش کھٹا   خام کچا   پختہ پکا
توانا طاقت ور   ضعیف کمزور   چابک چالاک   تنبل سُست   لاغر دُبلا
فربہ موٹا   دروغ جھوٹ   کج ٹیڑھا   راست سچ - سیدھا   ابلہ بیوقوف

دانا عقلمند پیر بوڑھا کوچک چھوٹا بزرگ بڑا پست نیچا بلند اونچا

اردو میں ترجمہ کرو

آبِ شیریں نوشیدم سعید خیالِ خام مے بست ایشان براہِ کج رفتہ بودند ہر کہ سخنِ شیریں گفت جوابِ تلخ نہ شنید این انارِ خام از کہ گرفتی من سیبِ پختہ از بازار آوردم لاغر دانا بہ از ابلہِ فربہ انارت شیرین است یا ترش اسپ چابک از کجا بدست آید آن مردِ پیر بچۂ تنبل را چہ داد کوچک و بزرگ بلا است پیر و جوان خرد و کلان ہمہ آمدہ اند پسرم توانا است و پدرم ضعیف سخنِ دروغ مگو براہِ کج چرا می روی راہِ راست برو اگرچہ دور است

فارسی میں ترجمہ کرو

یہ چالاک گھوڑا کس کا (کس سے) ہے تمہارا بھائی سست آدمی ہے یہ بوڑھی عورت تمہاری ماں ہے اس کا جوان لڑکا آج رات مرگیا وہ تم سے بڑا ہے یا چھوٹا نہ یہ بوڑھا ہے نہ جوان جھوٹ سچ جو کچھ دل میں آیا کہا دُبلا گھوڑا چالاک ہے میرا چھوٹا بھائی گھر میں گیا ہے اِس طاقتور لڑکے نے اُس بوڑھے آدمی کو مارا یہ اونچا مکان کس کا ہے نیچی جگہ نہ بیٹھو اُس موٹے آدمی نے تم سے کیا کہا تھا جب چلو سیدھے راستہ چلو نیچے اوپر نگاہ کرو میرا بدن دُبلا ہوگیا وہ جھوٹ اس سچ سے مجھ کو پسند آیا۔

سبق (بست و دوم)

یک ۱ دو ۲ سہ ۳ چہار ۴ پنج ۵ شش ۶ ہفت ۷ ہشت ۸ نہ ۹ دہ ۱۰

انگشت انگلی جہت طرف درویش فقیر

اردو میں ترجمہ کرو

یک جان دو قالب سہ روز چہار درویش پنج انگشت
شش جہت ہفت روز ہشت کس نہ ماہ دہ سال
یک شب آنجا بودم سعید تا دہ روز بیمار بود خدا پنج انگشت یکساں نکرد
مہمان عزیز است مگر تا سہ روز ما ہشت کس آنجا رسیدیم یک نشد دو شد
یک ہفتہ ہفت روز چہار ہفتہ یک ماہ شش جہت این است

راست - چپ - پیش - پس - پائیں - بالا
چہار سمت این است شمال - جنوب - مشرق - مغرب
پنج انگشت این است خنصر - بنصر - وسطیٰ - سبابہ - ابہام

فارسی میں ترجمہ کرو

دو عورت تین مرد چار بچے پانچ گھوڑے چھ ہاتھی سات شخص
آٹھ کتے نو بلی میں ایک رات دہلی رہا ہم چھ دن تک بازار
نہیں گئے تو نے تین کتابیں ہمیں دی تھیں پانچ لڑکوں نے سات کتابیں
مول لی تھیں ان چار مکانوں میں نو آدمی رہتے ہیں ہم نے آٹھ کرسیاں
دو کمروں میں رکھی ہیں اُنہوں نے سات دن تک کچھ نہیں کھایا میں پانچ
وقت نماز پڑھتا ہوں پانچوں انگلیاں برابر نہیں

سبق (بست و سوم) ۲۳

یازده ۱۱ دوازده ۱۲ سیزده ۱۳ چہارده ۱۴ پانزده ۱۵ شانزده ۱۶ ہفده ۱۷
ہشده ۱۸ نوزده ۱۹ بست ۲۰ سی ۳۰ چہل ۴۰ پنجاه ۵۰ شصت ۶۰
ہفتاد ۷۰ ہشتاد ۸۰ نود ۹۰ صد ۱۰۰ پیشین ظہر
ثانیہ سکنڈ دقیقہ منٹ ساعت گھنٹہ

اُردو میں ترجمہ کرو

دُنیا پنج روزه است یک انار و صد بیمار از پنجاه سال درین شہری باشم سی و یک سال بہ لاہور بودم در دست و پا ہمہ بست انگشت است ده در دست و ده در پا از سی تا شصت شمرده ام چہل سال عُمر عزیزت گذشت در نماز پنج وقت ہفده رکعت فرض است وقتِ صبح دو رکعت وقتِ پیشین چہار رکعت وقتِ عصر نیز چہار رکعت وقتِ شام سہ رکعت ، وقتِ خفتن چہار رکعت۔
شصت ثانیہ یک دقیقہ شصت دقیقہ یک ساعت بست و چہار ساعت یک شبانہ روز سی روز یک ماه دوازده ماه یک سال صد سال یک صدی

فارسی میں ترجمہ کرو

سو چوہے اور ایک بلّی میں نے آج باره گھوڑے دیکھے کل پندره آدمی تمہارے گھر آئے تھے میں اٹھائیس سال کابل میں رہا میرا بھائی پچاس سال سے اس شہر میں رہتا ہے سترہ آدمی کل ملتان چلے گئے مدرسہ میں اُنتالیس لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں آج پچیس حاضر ہیں اور اٹھائیس غیر حاضر

اس سال ماہ رمضان کے تیس روزے تھے — میرے لڑکے نے پندرہ روزے رکھے — بائیس سے چھتیس تک شمار کرو — خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں

سبق (بست وچہارم) ۲۴

یکم پہلا — اوّلین سب سے پہلا — نخستین سب سے پہلا — آخرین سب سے پچھلا

پنجم پانچواں — دہم دسواں — بستم بیسواں — بست وپنجم پچیسواں

سی وہفتیں سینتیسواں — چندم کتنا واں کتنا ویں (کونسا۔ کونسی)

اردو میں ترجمہ کرو

امروز چندم ماہ است — میگویند غرّہ است — غرّہ چہ باشد

یکم ماہ را غرّہ می گویند — وآخریں روز ہر ماہ را سلخ — دہم ایں ماہ عید بودہ است — بہ بست وپنجم دسمبر تعطیل می باشد — دہم ماہ محرم عاشورا است

ہفتیں روز ہفتہ آدینہ است — امروز بست وپنجم ماہ رمضان است

بہ ہفدہم این ماہ بہ کلکتہ خواہم رفت — اوّلین روز من آنجا بودم — ازین جماعت بچہ سی ونہمیں غیر حاضر است — اوّل کسیکہ بمیدان آمد بستمیں جوان این فوج بود

نخستین دشمنے کہ رُو بما آورد فیلے بود سفید۔

فارسی میں ترجمہ کرو

آج رمضان کی پانچویں ہے — تم صفر کی چوبیسویں کو آئے تھے

اس جماعت کا پندرہواں لڑکا غیر حاضر ہے — جمعہ کے دن ذی الحجہ کی نویں تاریخ تھی

میں ذی قعدہ کی پہلی تاریخ کو ملتان گیا تھا — پہلا آدمی جو میرے ساتھ لڑا (لڑا) تمہارا سب سے چھوٹا بھائی تھا — اس ماہ کی چوتھی۔ تیرہویں۔ بائیسویں۔ اکتیسویں تاریخ کو چھٹی ہے — اس کتاب کی سولہویں صفحہ کی چوبیسویں حکایت پڑھو۔

ضروری و کارآمد جملے

اینجا بیا، آنجا برو، نام شما چیست، کیستی و از کجا می آئی، اینجا چرا آمدی، سخنم گوش کن، خانۂ تو کجاست، این چیست، این از کجا گرفتی، پیش من بنشین، کجا می روی و باز کے می آئی، بدست چہ داری، چرا گریہ میکنی، خاموش باش من تشنہ ام، آب بیار، من گرسنہ ام، نان بیار، من سیر شدہ ام، امروز تپ کردہ ام، دوا بنوش۔ امروز چگونی، شکرِ خدا از دیروز بہترم، امروز ہیچ نخوردہ ام۔ مرا چہ میگوئی، ہیچ نمی گویم۔ این کتاب از کیست۔ از برادر من است، چہ میخوانی۔ درسِ خود می خوانم، کدام کتاب میخوانی۔ آنکہ دیروز دیدہ بودی برادرت کجا رفت۔ بمدرسہ رفتہ است۔ نزد ما کے خواہی آمد۔ فردا یا پس فردا

امروز چرا دیر کردی۔ من در خدمتِ پدر بودم۔ پدرت چہ می کرد۔ در مسجد نشستہ بود، پیش او کے بود۔ امامِ مسجد و شخصے دیگر۔ آن شخص را می شناسی، بلی می شناسم، پیش ازین او را دیدۂ۔ بلی چند بار دیدہ ام

امروز چہ کار کردی، بازار رفتہ بودم، ہمراہ تو کہ بود، پدرم بود، از بازار چہ خریدۂ، برائے قمیص پارچہ خریدم، بخدمتِ شما فردا حاضر می شوم، چرا دیروز نیامدی، کارہائے بسیار پیش آمدہ بود، پریروز چرا غائب بودی، بیمار بودم، بکدام مرض مبتلا بودی، بدردِ سر۔

کتابم کجا رفت۔ حامد تو دیدی۔ من چہ دانم، من گفتن نمی توانم، نشستن نمیتوانیم، پس پس بیا، پیش پیش برو، من پیشِ تو نشستہ ام برادرم آمد و ہیچ نگفت، بدستِ راست چہ داری، بدستِ چپ برگرد، او سیب می خورد۔ من شیر میخورم، ساعتے آرام بگیر، با من ہیچ مگو،

امروز باکسے کلام نخواہم کرد، اسپ خود فروختم، چہ می اندیشی، ترا ہنوز نشناختہ ام
• احمد خط نوشت - ہمہ سلامش کردند، تو درس گرفتی، محکم بگیر، زود بنویس
درون بیا، از خانہ بدر آ، این را بنویس، درست بنشین،
او خط می نویسد، حامد کجا می میروی، خیلے بلند است، احمد کجی ماند،
پس پس می آید، یکے حرف می زند، گاہ گاہ می روم -
بیائید بنشینید - باشما گفتگوے دارم - در قفس چیست - عجب مرغ خوش الحان
است - کارِ خود را انجام دادی - زود بیار، زود بیار - اگر زود ترنکنی کار از تو میگیرم
بندہ امروز در لشکر رفتہ بودم - راہ گم کردم - بسیار سرگردان شدم - شما بخانہ
رفتہ بودید - این کیست کہ بزمین افتادہ - بیچارہ حمّال است، بسیار خستہ شدہ
بارش خیلے گران بود - از پشت انداختہ بسایۂ درخت آرام می گیرد -
پیش خدمتِ شما کجا است - بازار رفتہ - ہمسایۂ آغا رفتہ - پئے کارے
رفتہ، درون است خانہ را صفا میدہد - خود شما چنین کارہا چرا می کنید،
پیش خدمتہا سلیقہ ندارند - پسر شما چہ می کند - غذا می خورد و می آید - چہ میخوانید
ہمان کتابِ دیروزہ است - برادر شما چہ می خوانند - ہمیں کتاب می خوانند
ہرچہ او می خواند من ہم می خوانم - حالا می روید - دیگر شما را کے می بینم - فردا -
شما چرا می روید - چرا نروم - اگر من نروم او می آید - اگر صورت این است
من ہم بروم - اگر این کار کردی گوئے از میدان ربودی - ہرچہ او می کند من
ہم می کنم - باران می بارد - بیائید درون بنشینیم - پیش بندہ چرا می
نشینید - این جا چرا می نشینید - پہلویم بنشینید -
آغا ہرچہ کردید شما کردید - من ہم ہمیں فکر ہستم - این بسیار خوب است
اگر چنین نیست شما بفرمائید - خیر است - امروز متفکر بہ نظر می آئی - دم گرفتہ است

فکر چیست - لطفِ خدا است - شما ہیچ فکر نکنید - خاطر جمع باشید-
آرام بنشینید ،

من اول بشما گفته بودم - پیش ہم گفته بودم - او پیشتر بمن گفته بود -
خیر آخر خودمی بینید - امسال خیلے گرانی است - سال گذشته این حال نبود
سال آینده ارزانی می شود - دیروز او را دیدم - پریروز خودش این جا بود -
پری پریروز خبر ندارم - امروز ہلال خواہد بر آمد - امشب شبِ ماه است ،
فردا دعوتِ شما است - فردا که فرصت ندارم - پس فردا - یا پس پس فردا -

دی شب نیامدید - پریشب ہم غائب بودید - امشب ہمیں جا باشید
خیر فردا شب می آیم - پاسے از شب گذشته بود - قدرے از شب باقی بود
نصف شب در آسمان روشنی چه بود - شہابئه باشد - دو روز تعطیل
است - بیائید سیر باغ کنیم - این قدر فرصت ندارم - صباح زود بروید
احمد کے این جا می آید - گاه گاه می آید - حالا این جا بود - ساعتے پیش از شما
رفته - صبح و شام می آید - ہنوز نیامده - ساعتے دیگر خواہد آمد -

حالا می رویم - کے رفتن می توانید - زنہار نمی گزاریم - بگزارید بروم ،
باز می آیم - ہرگاه شما بیائید، من ہم می آیم - در زمستان قریب چاشت مدرسہ
وا می شود که ساعت شش باشد - نیمروز تعطیل می شود که ساعت دُوازده است ،

سعید بیا - کتابِ خود بیار - به بینم چه خوانده - اگر یاد داری چرا نمی خوانی -
محمود تو بگو - اگر میدانی چرا نمی گوئی - درست بخوان غلط مکن - در کتاب ہمیں
نوشته ، کاتب غلط کرده - قلم بگیر درست کن - ورق بگردان - ہرچه میخوانی
فہمیده بخوان - بہ آہستگی بخوان - طوطی وار از بر کردن فائده ندارد - بمطلب
نرسیدن و الفاظ از بر کردن حاصل چیست - بخوان ہنوز روان نشد -

نام شما چیست ، حامد- نام پدر شما چیست - محمود - عمر شما چه قدر باشد- چهارده ساله - کلاه بر سر درست بگزار - چرا کج گذاشتی - بنشین و درست یاد کن - پیش رُویم بنشین - پشتِ سرم چرا نشستی - بیا به پهلوے احمد بنشین ، ہاشم را آواز کن - درین ماه دو سه روز غیر حاضر بود - رشید ہم ہفت روز نبود ، تا توانید شما غیر حاضر نباشید ، وقتِ رخصت قریب است ، در ساعت چهار پنج دقیقه باقی است - اجازت است ، بیرون روم آب خورده بیایم - بر مشق خود بیار - نسبت با دِاین بهتر است - این سطر خوب نوشته ، کرسیٔ این قدرے درست نشسته ، این حرفِ شما بقاعدہ است ، بخوان این چه لفظ است ، ہجا کرده بگو - این فقره چه معنی دارد ، چه طور بگویم - ہنوز طفلم ، قدرے خوانده ام - رفیقت نیم صفحه میخواند - ہیچ شرم نداری - محمود تو می توانی این را بخوانی - بلے چرا نمی توانم - این لفظ کرم است آفرین آفرین - کرسی بگیر و بنشین ،

سعید سعادتمند پسرے است ، درسِ ہر روزه اش یاد می کند - اکنوں سوادش روشن شده ، خیلے محنت کش است ، در اندک مدت استعداد بہم رسانیده ، میتوانی بفارسی حرف بزنی - نمی توانم - چرا بفارسی حرف نمی زنی - ربطے بزبانِ فارسی ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است ، لاکن عجب زبانِ شیرین است - شرم مکن ، ہر چه بتوانی بفارسی حرف بزن ، ہمیں طور مشق می شود - بیا بفارسی حرف زنیم - و یکدست ترک ہندی کنیم -

جناب آغا کاردم گم شد - کجا گذاشته بودی ، احمد تو دیدی ؟ من چه خبر دارم دیگر که بُرد از ینجا - آخر دزد که نمی افتد این جا - جناب آغا ہاشم کتابم گرفته نمی دہد - پیشِ من بیار - ہاشم چرا بمحمود منازعت کردی - چرا بمردم جنگ میکنی

آخر او چہ گفتہ بتو ۔ بسیار بیباک شدہٗ ۔ دیگر بار شکایتت بگوشم نرسد، والّا سخت گوشمالت میدہم،

احمد چہ میکنی ؟ خاموش نمی مانی ، مگر نمی ترسی ۔ می بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی ، دیگر بارہ آنجا زدی ، چرا خندہ میکنی ۔ خیلے گستاخ شدہٗ ۔ بسیار بے ادب ہستی ، بیک گوشہ بہ آرام بنشین ۔ بیا کہ ترا پیش اخوندت برم ، معاف کنید یکے کہ سزا یافت اکنون ہمہ دم بخود نشستند ،

چہ می گوئی ؟ سخنت بفہم نمی آید ، تلفظ خودت درست کن ، مرکب بر دامن از کجا ریختی ، عجب پسرہٗ کثیف ہستی ، ہوشدار بازاین حرکت نکنی ،

بچہ بابا چرا غوغا می کنید ، بخدا کہ مغز سرم خوردید ، احمد بار بار می پرسی چرا یاد نمی داری ، ہرچہ میگویم بخاطر نگہدار ،

امروز احمد نیامدہ ، گویند دیروز تپ کردہ ۔ گرم است یا لرزہ ، نوبت است یا ہر روزہ ، گاہے عرق ہم می کند ۔ میگویند اکنون چیزے بہتر است مگر ہنوز بالکل صحیح و سالم نشدہ ، تیمارش کہ می کند ؟ پدرش میکند ، مگر بسیار متفکر است ہیچ دوا نفعے نمی کند ، خدایش شفا دہد ،

احمد بر دست و پایت چند تا انگشت است ، میتوانی بشماری ؟ بلے می توانم ، تا بست بشمار بچشم ، شصت دقیقہ یک ساعت است ، بست و چہار ساعت یک شبانہ روز ، یک ہفتہ ہفت روز ، چہار ہفتہ یک ماہ ، دوازدہ ماہ شما یک سال ،

مزاج چہ طور است ، امروز دردِ سر دارم آغا ، کرم درد میکند ۔ نصیب اعدا ازکے صبح کہ از رختِ خواب برخاستم دیدم سرم درد می کند ، از تکان است ، ساعتے خواب کنید ، رفع می شود ، امروز آغا احمد آمد ، حیف کہ بخانہ نبودم ، کدام خبرے تازہ دارید ؟ گویند امروز دو تا کشتی غرق شد ، کجا شنیدید ؟ از بازار فہمیدم

وائے برحال صاحب مال، بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد، البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد، اجازت است حالا رخصت می شوم، چرا چرا اینقدر زودی، بنشینید ساعتے حرف زنیم و دلی خوش کنیم، خدمتِ شما کارے ہم دارم، خیر حالا کہ وقتِ مدرسہ قریب است، باز کے تشریف می آرید، انشاءاللہ فردا می رسم؛

میوہ فروش حاضر است، بیارید کجا است، انار یک سیر بچند میدہی ؟ سیرے دہ آنہ، سیب روپیہ را چند، بست و پنج، خدارا ببین بابا راست بگو، آغا از شما زیادہ نمی خواہم، انار سیرے ہشت آنہ و سیب روپیہ را سی دانہ میدہم، سیب خام است، خیر پختہ است آغا، رنگش بہ بینید، بو تیش کنید، ازین بہتر دگر چہ خواہد بود، ہرچہ خام باشد مال من، بلے ملک ہند است بابا، ہرچہ خواہی بگیر، تا کابل برو، ببین کہ ہمچو سیب ہا را آنجا بز و گوسفند ہم نمی خورند، انارت شیرین است یا ترش.

آفتاب بمغرب رفت، اکنوں شام شد، شفق ہم برطرف شد - چراغ روشن کن، شمع روشن کن، چراغ روشنی کمتر دارد، روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود، ببین ستارہ ہا چہ طور گرد ماہ صف زدہ اند، ماہ ہالہ برآوردہ است، البتہ دلیل باران است. اکنون شب ماہ است، مہتاب عجب لطفے دارد، ماہ چہاردہم بدرست، خیر پنج روزہ روشنی است. باز ہمان شب تار و جہاں تاریک،

چشم گربہ را دیدید، ما این را پشک می گوئیم، دو تا بچہ ہم دارد، تماشا کنید چہ بازیہا می کنند، دست بر پشتش کشید، خوش می شود، خرخرے کند ہمین نشان محبتش ہست، بگذار کہ بدود، بہ دہن چہ دارد، موشکے باشد

نگزار کہ سر فرش بیاید، فرش خراب می شود، بدرش کن، گربہ مسکین جانوریست
بلے پیش شما مسکین است از موش وگنجشک پرسید، بچہ را دیدم گربہ را آزار داد
دمش محکم گرفت، گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید، ناخن گربہ قہر خدا است
کم از خنجر خونریز نیست، کاریکہ از گربہ می آید از شیر نمی آید،

سگ را نگاہ کنید چہ محبت میکند، ببینید چہ طور دمش می جنباند،
نشان محبتش ہمیں است، خویش وبیگانہ را خوب می شناسد، دوست و
دشمن را خوب می داند، یک وصفش قناعت است کہ برابر صد وصف است
صدایش می کنم، دویدہ می آید، مگزار کہ درون بیاید،

ابر سیاہے از جانب شمال برخاستہ، البتہ خواہد بارید، برق ہم می تابد،
دویدہ بیائید، قدم بردارید، پیش ازباریدن بخانہ برسیم، اینک درسید،
حالا زور آورد، بیائید بدکانے پناہ گیریم تا ترنشویم، آب زور می بارد،
اکنوں ایستاد، حالا کم شد، سوئے مشرق نگاہ کنید، قوس قزح برآمدہ،
بہ بہ خوش رنگہا دارد، ایں روشنی وصدائے مہیب چہ بود، این برق
است و رعد، صاعقہ است کہ سر مردم می افتد وہلاک می کند، پناہ بخدا
الہی از آسیبش نگہدار، باران رحمت الہی است، اکنوں گیاہ می روید
روئے زمین ہمہ سبز می شود، گلبن گل می کند، درخت ثمر می بندد، غلّہ
پیدا می شود،

صد پند سودمند حکیم لقمان کہ لفرزند ارجمند خود تلقین فرمودہ کہ در ہر فقرہ کنزے و در ہر اشارتش بشارتے ہست

(۱) اے جان پدر خدائے عزوجل را بشناس
(۲) ہرچہ از پند ونصیحت گوئی نخست بران کار کن
(۳) سخن باندازۂ خویش گیر۔
(۴) قدر مردم را بدان،

(۵) قدر ہمہ را بشناس۔
(۶) رازِ خود را نگہدار۔
(۷) یار را بوقتِ سختی بیازما۔
(۸) دوست را بسود و زیان امتحان کن،
(۹) از مردمِ ابلہ و نادان بگریز،
(۱۰) دوستِ دانا و زیرک بگزین۔
(۱۱) در کارِ خود جد و جہد بنما،
(۱۲) بر زنان اعتماد مکن۔
(۱۳) تدبیر با مردمِ مصلح و دانا کن،
(۱۴) سخن بحجت گوے۔
(۱۵) جوانی را غنیمت دان،
(۱۶) ہنگامِ جوانی کارِ دو جہانی راست کن
(۱۷) یاران و دوستاران را عزیز دار۔
(۱۸) با دوستان و دشمنان ابرو کشادہ دار
(۱۹) مادر و پدر را غنیمت دان۔
(۲۰) بہترین خلائق پدر شمر،
(۲۱) خرچ باندازۂ دخل کن۔
(۲۲) در ہمہ کار میانہ رو باش۔
(۲۳) جوانمردی پیشہ کن۔
(۲۴) خدمت مہمانی بواجبی ادا کن
(۲۵) در خانہ کہ درآئی چشم و زبان را نگہدار
(۲۶) جامہ و تن را پاک دار۔
(۲۷) با جماعت یار باش
(۲۸) فرزند را علم و ادب آموز
(۲۹) اگر ممکن باشد سواری و تیر اندازی بیاموز
(۳۰) از کفش و موزہ کہ پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدر آوردن از پائے چپ گیر۔
(۳۱) با ہر کس کار باندازۂ او کن،
(۳۲) بشب چون سخن گوئی آہستہ و نرم گوے و بروز چوں گوئی بہ ہر سو نگاہ کن۔
(۳۳) کم خوردن و کم گفتن عادت انداز
(۳۴) از ہر چہ بخود نپسندی بر دیگران مپسند۔
(۳۵) کارہا با دانش و تدبیر کن،
(۳۶) با زن و کودک راز مگو۔
(۳۷) کسبِ خود را بہ نیک نیتی کن۔
(۳۸) بر خیر کسان دل منہ
(۳۹) از بد اصلان چشمِ وفا مدار
(۴۰) بے اندیشہ در کار مشو۔
(۴۱) ناکردہ کردہ مشمر
(۴۲) کار امروز بفردا میفگن
(۴۳) با بزرگ تر از خود مزاح مکن
(۴۴) مردمِ بزرگ را سخن دراز مگو
(۴۵) عوام الناس را گستاخ مساز۔
(۴۶) حاجتمند را نا امید مکن۔
(۴۷) از جنگ گذشتہ یاد مکن
(۴۸) خیر کسان بخیر خود میامیز۔
(۴۹) مالِ خود را بدوست و دشمن منما
(۵۰) خویشاوندی از خویشاوندان مبر
(۵۱) کسان را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن
(۵۲) بخود منگر۔

(۵۳) جماعت کہ استادہ باشند تو نیز موافقت ہمہ کن۔

(۵۴)۔ در پیش مردم خلال دندان مکن

(۵۵) آب دہن و بینی با آواز بلند میانداز

(۵۶) در خمیازہ دست بدہن بدار

(۵۷) بروے مردم کاہلی مکش

(۵۸) انگشت در بینی مکن

(۵۹) سخن ہزل آمیختہ مگو۔

(۶۰) مردم را پیش مردم خجل کن

(۶۱) غمازی بچشم و ابرو مکن۔

(۶۲) سخن گفتہ دیگر بار مخواہ

(۶۳) از سخنے کہ خندہ آید حذر کن

(۶۴) ثنائے خود و اہل خود پیش کس مگو

(۶۵) خود را چو زنان میارا

(۶۶) ہرگز مراد فرزندان مباش

(۶۷) زبان نگہدار

(۶۸) در وقتِ سخن دست مجنبان

(۶۹) حرمتِ ہمہ کس را پاس دار۔

(۷۰) مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سود ندارد۔

(۷۱) تا توانی جنگ و خصومت مساز۔

(۷۲) قوت آزمائے مباش

(۷۳) آزمودہ کس را جز بصلاح گمان مبر

(۷۴) نان خود بر دیگران مخور۔

(۷۵) در کارہا تعجیل مکن

(۷۶) برائے دنیا خود را در رنج مینگن۔

(۷۷) ہر کہ خود را استاد اوراشناس

(۷۸) در حالت غضب سخن فہمیدہ بگو

(۷۹) باستین آب بینی پاک مکن۔

(۸۰) بوقت برآمدن آفتاب مخسپ۔

(۸۱) از بزرگان براہ پیش مرد

(۸۲) درمیان سخن مردم میا

(۸۳) پیش سر برہنہ مرو

(۸۴) چپ و راست منگر بلکہ نظر سوئے زمین دار

(۸۵) اگر توانی برہنہ ستور سوار مشو

(۸۶) پیش مہمان بکسے خشم مکن۔

(۸۷) مہمان را کار مفرمائے۔

(۸۸) با دیوانہ و مست سخن مگو۔

(۸۹) بر سر محلہ ہا منشین۔

(۹۰) ہر سو دو زبان آبروئے خود مریز۔

(۹۱) فضول متکبر مباش

(۹۲) خصومت مردم بخویش مگیر

(۹۳) از جنگ و فتنہ برکران باش

(۹۴) بے کارد و انگشتری و درم مباش

(۹۵) مراعات کن چندانکہ خود را خوار نسازی

(۹۶) فروتن باش۔

(۹۷) باندک قناعت کن۔

(۹۸) بر مال کسے طمع مکن و چون بیش آید منع مکن ولیکن چون بیش آید جمع مکن

۹۹۔ خدائے تعالیٰ را یاد دار و نیکی کردہ فراموش کن۔

(۱۰۰) زندگانی کن بحق تعالیٰ بصدق۔ بنفس بقہر۔ با خلق بانصاف۔ بابزرگان بخدمت۔ بخوردان بشفقت۔ بادرویشان بسخاوت۔ بادوستان و یاران بنصیحت۔ بادشمنان بحلم با جاہلان بہ خاموشی۔ باعالمان بتواضع بدین طریق بسر بر

فارسی زبان کا کرشمہ

یعنی

مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا رومؒ

مصنفہ حضرت مولانا حکیم قاضی محمد عمر صاحب چشتی صابری چرتھاولی رحمۃ اللہ

اگر آپ تصوف کے رموز، اسرار و معارف کی حقیقت، عشق حقیقی کا ذائقہ، انسانیت کی تکمیل، عرفان الٰہی کا طریقہ، توحید و رسالت، شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت، جملہ علوم باطنیہ کی دلچسپ منظوم تشریح، اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں اگر آپ اللہ تعالیٰ کے اسمار حسنیٰ یعنی ۹۹ نام پاک کی دل آویز مفید اور دلکش شرح، ہر تعویذ کا نام، ہر تعویذ کے بھرنے کا طریقہ اور اجازت کے متمنی ہیں تو مثنوی نور ضمائر مصنفہ حضرت مولنا مولوی حاجی حکیم قاضی محمد عمر صاحب چشتی صابری چرتھاولی نور اللہ مرقدہ ملاحظہ فرمائیے جس کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور ایک ایک لفظ فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔

ضخامت ۴۲۰ صفحات۔ تقطیع ۲۰×۲۶

قیمت صرف دو روپیہ محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ

شفیق احمد۔ ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر